مفت سلسلہ اشاعت نمبر ۹۴
بدمذہب سے نکاح
مصنف
امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ
ناشر
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نام کتاب : بدمذہب سے نکاح

تاریخی نام : ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار

(معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انہیں رسوائی سے بچانا)

مصنف : امام اہلسنّت الشاہ احمد رضا خان فاضل ومحدث بریلوی علیہ الرحمہ

ضخامت : ۳۳ صفحات

تعداد : ۲۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۹۴

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی۔74000 فون: 2439799

زیرِ نظر کتاب "بدمذہب سے نکاح" جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کے سلسلہ مفت اشاعت کی 94 ویں کڑی ہے۔ جس کے مصنف امام اہلسنّت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل ومحدث بریلوی علیہ الرحمہ ہیں۔ امام اہلسنّت کی دیگر تصانیف کی طرح یہ تصنیف بھی دلائل و براہین سے عبارت ہے۔ اس کتاب کا تاریخی نام ازالۃ العاربحجر الکرائم عن کلاب النار (معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انہیں رسوائی سے بچانا) ہے۔

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان اس کتاب کو اپنے سلسلہ مفت اشاعت کے تحت شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہی ہے امید ہے کہ زیرِ نظر کتاب قارئین کرام کے علمی ذوق پر پورا اُترے گی۔

فقط............ادارہ

ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار

(معزز خواتین کو جہنّم کے کتّوں کے نکاح میں نہ دیتے ہُوئے انھیں رُسوائی سے بچانا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین وحامیانِ شرع متین اس بارہ میں کہ ایک عورت سنیہ حنفیہ جس کا باپ بھی سنّی حنفی ہے اس کا نکاح ایک غیر مقلد وہابی سے کر دینا جائز ہے یا ممنوع؟ اس میں شرعاً گناہ ہوگا یا نہیں؟ بینوا توجروا

مستفتی محمد خلیل اللہ خاں از ریاست رامپور دولت خانہ حکیم اجمل خاں صاحب

الجواب از دفتر تحفہ حنفیہ پٹنہ محلہ لودی کٹرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم ۝

نکاح مذکور ممنوع وناجائز وگناہ ہے۔ غیر مقلدین زماں کے بہت عقاید کفریہ وضلالیہ کتاب "جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد" میں اُن کی تصانیف سے نقل کیے اور ان کا گمراہ و بدمذہب ہونا بروجہ احسن ثابت کیا اور حدیث ذکر کی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے بدمذہبوں کی نسبت فرمایا:

ولا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم یعنی ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اور پانی نہ پیو

والترمذی عن انس بن مالك وفصل السجود[1] احمد وابن ماجة وابن حبان عن عبداللہ بن ابی اوفی والترمذی وابن ماجة عن ابی ھریرة واحمد عن معاذ بن جبل والحاکم عن بریدة الاسلمی رضی اللہ تعالٰی عنھم اجمعین۔

اور حاکم نے صحیح سند کے ساتھ قیس بن سعد بن عبادہ، اور احمد اور ترمذی نے انس بن مالک سے، اور احمد، ابن ماجہ اور ابن حبان نے عبدالعزیز بن ابی اوفی سے سجدہ کی فصل میں، اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے، اور احمد نے معاذ بن جبل اور حاکم نے بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالٰی عنہم سے روایت کیا ہے۔ (ت)

الغرض شوہر عورت کے لیے سخت واجب التعظیم ہے اور بدمذہب کی تعظیم حرام۔ متعدد حدیثوں میں ہے رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من وقر صاحب بدعة فقد اعان علٰی ھدم الاسلام[1]۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر عن امّ المومنین الصدیقة والحسن بن سفیان فی مسندہ وابونعیم فی الحلیة عن معاذ بن جبل والسجزی فی الابانة عن ابن عمر وکابن عدی عن ابن عباس والطبرانی فی الکبیر وابونعیم فی الحلیة عن عبداللہ بن بسر والبیھقی فی شعب الایمان عن ابراھیم بن میسرة التابعی المکی الثقة مرسلا فالصواب ان الحدیث حسن بطرقه۔

جس نے کسی بدمذہب کی توقیر کی اس نے اسلام کے ڈھانے میں مدد کی (اس کو ابن عدی اور ابن عساکر نے ام المومنین عائشہ صدیقہ اور حسن بن سفیان نے اپنی مسند میں اور ابونعیم نے حلیہ میں معاذ بن جبل سے اور سجزی نے ابانة میں ابن عمر سے اور ابن عدی نے ابن عباس سے اور طبرانی نے کبیر میں اور ابونعیم نے حلیہ میں عبداللہ بن بسر اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابراہیم بن میسرہ تابعی مکی سے مرسل طور پر روایت کیا ہے۔ اور صحیح یہ ہے کہ اپنے طرق پر یہ حدیث حسن ہے۔ ت)

علمائے کرام تصریح فرماتے ہیں کہ مبتدع تو مبتدع فاسق بھی شرعاً واجب الاہانۃ ہے اور اس کی تعظیم ناجائز۔ علامہ حسن شرنبلالی مراقی الفلاح میں فرماتے ہیں:

الفاسق لعالم تجب اھانته شرعا فلا یعظم[2]۔

فاسق عالم کی شرعاً توہین ضروری ہے اس لئے اس کی تعظیم نہ کی جائے۔ (ت)

---

[1] شعب الایمان — حدیث نمبر ۹۴۶۴ — دار الکتب العلمیہ بیروت — ۷/ ۶۱

[2] مراقی الفلاح — فصل فی بیان الاحق بالامامة — نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی — ص ۱۶۵

امام علامہ فخر الدین زیلعی تبیین الحقائق، پھر علامہ سید ابوالسعود ازہری فتح المعین، پھر علامہ سید احمد مصری حاشیہ درمختار میں فرماتے ہیں:

قد وجب علیھم اھانته شرعا[1]

ان پر اس کی اہانت ضروری ہے (ت)

علامہ محقق سعد الملۃ والدین تفتازانی مقاصد وشرح مقاصد میں فرماتے ہیں:

حکم المبتدع البغض والعداوة والاعراض عنه والاھانة والطعن واللعن[2]

بدمذہب کے لیے حکم شرعی یہ ہے کہ اس سے بغض و عداوت رکھیں، روگردانی کریں، اس کی تذلیل و تحقیر بجالائیں، اس سے لعن وطعن کے ساتھ پیش آئیں۔

لاجرم ثابت ہوا کہ بدمذہب کو سنیہ کا شوہر بنانا گناہ و ناجائز ہے۔

دلیل پنجم: قال العلی الاعلی جل وعلا (اللہ بلند و اعلٰی نے فرمایا) والفیا سیدھا لدی الباب[3] ان دونوں نے زلیخا کے سید وسردار یعنی شوہر کو پایا دروازے کے پاس۔ ردالمحتار باب الکفاءۃ میں ہے:

النکاح رق للمرأة والزوج مالك[4]۔ نکاح سے عورت کنیز ہوجاتی ہے اور شوہر مالک۔ اور رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

لا تقولوا للمنافق یا سید فانه ان یکن سیدا فقد اسخطتم ربکم عزوجل[5]۔ رواہ ابوداؤد والنسائی بسند صحیح عن بریدة بن الحصیب رضی اللہ تعالٰی عنه۔

منافق کو "اے سردار" کہہ کر نہ پکارو کہ اگر وہ تمہارا سردار ہو تو بیشک تم نے اپنے رب عزوجل کو ناراض کیا۔ (اس کو ابوداؤد اور نسائی نے صحیح سند کے ساتھ بریدہ بن حصیب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا ہے۔ ت)

حاکم نے صحیح مستدرک میں بافادۂ تصحیح اور بیہقی نے شعب الایمان میں ان لفظوں سے روایت کی کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] طحطاوی علی الدر المختار — باب الامامة — دار المعرفۃ بیروت — ۱/ ۲۴۳

[2] شرح مقاصد — المبحث الثامن — حکم المومن — دار المعارف النعمانیہ لاہور — ۲/ ۲۷۰

[3] القرآن الکریم — ۱۲/ ۲۵

[4] ردالمحتار — باب الکفاءۃ — دار احیاء التراث العربی بیروت — ۲/ ۳۱۸

[5] سنن ابی داؤد — کتاب الادب — آفتاب عالم پریس لاہور — ۲/ ۳۲۲

اذا قال الرجل للمنافق یاسید فقد اغضب ربه[1]

جو شخص کسی منافق کو "سردار" کہہ کر پکارے وہ اپنے رب عزوجل کے غضب میں پڑے۔

امام حافظ الحدیث عبدالعظیم زکی الدین منذری نے کتاب الترغیب والترهیب میں ایک باب وضع کیا،

الترهیب من قوله لفاسق او مبتدع ، یا سیدی ، او نحوها من الکلمات الدالة علی التعظیم[2]

یعنی ان حدیثوں کا بیان جن میں کسی فاسق یا بدمذہب کو "اے میرے سردار" یا کوئی کلمہ تعظیم کہنے سے ڈرانا۔

اور اس باب میں یہی حدیث انھیں روایات ابی داؤد و نسائی سے ذکر فرمائی۔ جب صرف زبان سے "اے میرے سردار" کہہ دینا باعثِ غضب رب جل جلالہ ہے تو حقیقۃً سردار و مالک بنا لینا کس قدر سخت موجب غضب ہوگا والعیاذ باللہ رب العالمین۔

دلیل ششم : یا ایها الناس ضرب مثل فاستمعوا له[3] والله لا یستحیی من الحق[4]

اے لوگو! ایک مثل کہی گئی اُسے کان لگا کر سنو۔ بیشک اللہ عزوجل حق بات فرمانے میں نہیں شرماتا۔

ایحب احدکم ان تکون کریمته فراش کلب فکرهتموه[5]

کیا تم میں کسی کو پسند آتا ہے کہ اس کی بیٹی یا بہن کسی کتے کے نیچے بچھے تم اسے بہت برا جانوگے۔

، رب جل وعلیٰ نے غیبت کو حرام ہونا اسی طرز بلیغ سے ادا فرمایا ،

ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیه میتا فکرهتموه[6]

کیا تم میں سے کوئی پسند رکھتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے، تو یہ تمھیں بُرا لگا۔

---

[1] مستدرک للحاکم — کتاب الرقاق — دار الفکر بیروت — ۳۱۱/۴
شعب الایمان — حدیث ۴۸۸۴ — دار الکتب العلمیہ بیروت — ۲۳۰/۴
[2] الترغیب والترهیب — الترهیب من قوله لفاسق او مبتدع یا سیدی الخ — مصطفی البابی مصر — ۵۷۹/۳
[3] القرآن الکریم ۷۳/۲۲
[4] القرآن الکریم ۵۳/۳۳
[5] سنن ابن ماجه — ابواب النکاح — ایچ ایم سعید کمپنی کراچی — ص ۱۳۹
مسند احمد بن حنبل — مروی از مسند علی رضی اللہ عنہ — دار الفکر بیروت — ۸۶/۱
[6] القرآن الکریم ۱۲/۴۹

سنیو سنیو اگر سُنّی ہو تو بگوش سُنو لیس لنا مثل السوء التی صارت فراش مبتدع کالتی کانت فراشا لکلب ہمارے لیے بُری مثل نہیں جو عورت کسی بدمذہب کی جورو بنی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی ، رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے کوئی چیز دے کر پھیر لینے کا ناجائز ہونا اسی وجہ انیق سے بیان فرمایا :

العائد فی هبته کالکلب یعود فی قیئه لیس لنا مثل السوء[1]

اپنی دی ہوئی چیز پھیرنے والا ایسا ہے جیسے کُتا قے کرکے اُسے پھر کھا لیتا ہے ، ہمارے لیے بُری مثل نہیں ؛

اب اتنا معلوم کرنا رہا کہ بدمذہب کُتا ہے یا نہیں ؛ ہاں ضرور ہے بلکہ کُتے سے بھی بدتر و ناپاک تر، کُتا فاسق نہیں اور یہ اصل دین و مذہب میں فاسق ہے ، کُتے پر عذاب نہیں اور یہ عذاب شدید کا مستحق ہے میری نہ مانو سید المرسلین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی حدیث مانو ، ابو حازم خزاعی اپنے جزء حدیثی میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی ، رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں :

اصحاب البدع کلاب اهل النار[2] بدمذہبی والے جہنمیوں کے کتے ہیں۔

امام دارقطنی کی روایت یوں ہے :

حدثنا القاضی الحسین بن اسمٰعیل نا محمد بن عبد الله المخرمی نا اسمٰعیل بن ابان نا حفص بن غیاث عن الاعمش عن ابی غالب عن ابی امامة رضی الله تعالیٰ عنه قال قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم اهل البدع کلاب اهل النار[3]

(قاضی حسین بن اسمٰعیل نے محمد بن عبداللہ مخرمی سے انھوں نے اسمٰعیل بن ابان سے انھوں نے حفص بن غیاث سے انھوں نے اعمش سے انھوں نے ابو غالب سے انھوں نے ابو امامہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے حدیث بیان کی رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا) بدمذہب لوگ دوزخیوں کے کُتے ہیں۔

---

[1] مسند احمد بن حنبل — مروی از مسند عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ — دار الفکر بیروت — ۲۱۷/۱
[2] فیض القدیر شرح جامع الصغیر — حدیث ۱۰۸۰ — دار المعرفة بیروت — ۵۲۸/۱
کنز العمال بحوالہ ابی حاتم الخزاعی — ″ ۱۰۹۴ — موسسة الرسالة بیروت — ۲۱۸/۱
[3] کنز العمال بحوالہ قط فی الافراد عن ابی امامہ — ″ ۱۱۲۵ — ″ ″ ″ — ۲۲۳/۱